ضروری ہدایات برائے مدارس

(1) تمام رقوم بذریعہ ڈرافٹ ارسال کریں۔ڈرافٹ نہ بننے کی صورت میں منی آرڈر کا فارم نیچے دی گئی ہدایات کے مطابق پُر کریں۔منی آرڈر فارم کے سب سے نچلے حصہ (کوپن والی جگہ) پر رقم بھیجنے کی مکمل تفصیل لکھیں ۔منی آرڈر فارم کے دوسری طرف نچلے حصے (منی آرڈر بھیجنے والے کا نام اور پتہ) کی جگہ پر مدرسہ کا مکمل پتہ اور الحاق نمبر درج کریں۔کوشش کی جائے کہ مدرسہ کا پتہ لکھا جائے نہ کہ گھر کا پتہ۔

(2) لفافے میں نقد رقم ہرگز نہ بھیجیں۔ڈرافٹ یا منی آرڈر کا کوپن اور کوائف نامہ داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں ورنہ داخلہ مسترد کر دیا جائے گا۔

(3) بعض مدارس کئی مدارس کی رقم اکٹھی ارسال کرتے ہیں۔انہیں چاہئے کہ ہر مدرسہ اپنی رقم اور کوائف نامہ علیحدہ دفتر کو ارسال کرے۔

(4) بعض مدارس اصل ڈرافٹ کی بجائے ڈرافٹ کی فوٹو کاپی ارسال کرتے ہیں اصل ڈرافٹ بمع کوائف نامہ ارسال کریں اور داخلہ فارم اور ڈرافٹ اکٹھے ہی ارسال کریں۔بعض مدارس رقوم بذریعہ ٹی ٹی / آن لائن کیش کے ذریعے بھیجتے ہیں جس کا ثبوت وفاق کو ارسال نہیں کیا جاتا۔ٹی ٹی/آن لائن کیش کے لئے اصل رسید بمع کوائف نامہ دفتر کو ارسال کرنا لازمی ہے۔

ہدایات برائے الحاق/ترقی الحاق

(5) نئے الحاق/ترقی الحاق کے لئے الحاق فارم کے ساتھ مطلوبہ درجہ کی الحاق فیس، سالانہ فیس اور ماہنامہ وفاق کی قیمت بیک وقت (بذریعہ ڈرافٹ) بھیجنا ضروری ہے۔

(6) ترقی الحاق سے مراد یہ ہے کہ پہلے مدرسہ کا الحاق درجہ تحفیظ/متوسطہ یا ثانویہ یا عالیہ میں تھا اور اس سے اگلے درجہ میں ترقی الحاق کروانا چاہتے ہیں۔ ترقی الحاق کی فیس درج ذیل ہے۔

حفظ/متوسطہ سے درجہ ثانویہ (200) ثانویہ سے عالیہ (800) عالیہ سے عالمیہ (500) سو روپے ہوگی۔

(7) ترقی الحاق کروانے والے حضرات سے گزارش ہے کہ یکم ربیع الاول سے پہلے اپنے مدرسہ کا ترقی الحاق کروالیں۔

(8) درجات کُتب میں الحاق کرانے والے مدارس معائنہ رپورٹ میں معائنہ کنندہ سے اپنے قریبی سنٹر کی سفارش بھی لکھوائیں۔

(9) ترقی الحاق والے مدارس الحاق فارم اور فیسوں کے ساتھ سابقہ درجہ کی اصل سند الحاق بھیجیں۔

(10) تبدیلی نام یا تبدیلی ایڈریس کے لئے بھی سابقہ (اصل) سند الحاق دفتر وفاق جمع کرانا ہوگی اور مسؤل کی تصدیق بھی ضروری ہے۔

(11) مدرسہ کی تبدیلی نام، تبدیلی ایڈریس یا الحاق سند کی گمشدگی کی صورت میں متعلقہ درجہ الحاق کی ڈبل فیس ادا کرنا ہوگی۔